۲

حضرت صَفیہ رضی اللہ عنہا

3CIH5O

حضرت صفیہؓ ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی بیوی تھیں۔ ان کا اصلی نام زَینبؓ تھا۔ وہ عرب کے ایک مشہوٗر قبیلے کے سردار کی بیٹی تھیں۔ ان کی والدہ کا قبیلہ بھی عرب میں بڑا ممتاز سمجھا جاتا تھا۔ عرب کا مشہوٗر شہر خَیبر اُن کا وطن تھا۔ اس شہر کے قلعے کے قریب مسلمانوں اور خیبر والوں کے درمیان جنگ ہوئی۔ لڑائی میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوئی اور دشمنوں کے کئی لوگ گرفتار ہوئے۔ حضرت صفیہؓ بھی اُن جنگی قیدیوں میں شامل تھیں۔ انھیں حضوؐر کے سامنے پیش کیا گیا تو آپؐ نے انھیں آزاد کر دیا۔ حضرت محمدؐ کے اس سلوک سے وہ بہت متاثّر ہوئیں۔ حضرت محمدؐ نے انھیں یہ اختیار بھی دیا کہ چاہیں تو وہ اپنے قبیلے میں واپس چلی جائیں یا آپؐ کے نکاح میں آجائیں۔ حضرت صفیہؓ نے حضوؐر کی بیوی بننا پسند کیا اور رسولِ اکرمؐ نے ان سے نکاح کر لیا۔

رحم دلی اور سخاوت حضرت صفیہؓ کی اہم خوبیاں تھیں۔ جب وہ حضوؐر کے ساتھ مدینہ تشریف لائیں تو پیارے رسولؐ کی چہیتی بیٹی حضرت فاطمہؓ ان سے ملنے آئیں۔ ان کے ساتھ شہر کی بہت سی عورتیں تھیں۔ حضرت صفیہؓ نے اس وقت اپنے سونے کے جُھمکے اُتار کر حضرت فاطمہؓ کو دے دیے۔ انھوں نے ساتھ آئی ہوئی عورتوں کو بھی کوئی نہ کوئی زیور تحفے میں دیا۔

حضرت صفیہؓ بہت باہمّت اور نہایت عقل مند خاتوٗن تھیں۔ وہ صبر اور برداشت جیسی خوبیوں کی مالک تھیں۔ دوسروں کے قصوٗر معاف کرنے میں وہ ذاتی نقصان کی کبھی پروا نہیں کرتی تھیں۔ ایک بار ان کی خادمہ نے حضرت عمرؓ سے ان کی شکایت کی تھی۔ حضرت صفیہؓ نے جب سچّائی بیان کی تو حضرت عمرؓ ان کی باتوں سے مُطمئن ہو گئے۔ اس واقعے سے حضرت صفیہؓ کو اپنی خادمہ پر غصّہ آنا چاہیے تھا لیکن انھوں نے اسے نہ صرف معاف کیا بلکہ آزاد بھی کر دیا۔

حضرت صفیہؓ کو حضرت محمدؐ سے بڑی محبت تھی۔ ایک بار کسی بات پر آپؐ حضرت صفیہؓ سے ناراض ہو گئے۔ حضرت صفیہؓ نے فوراً حضرت عائشہؓ کو ثالث بنا کر آپؐ سے صُلح کروالی اور پھر آخر دم تک آپؐ کو ناراض نہ ہونے دیا۔ آنحضرتؐ کی بیماری کی حالت میں حضرت صفیہؓ نے نہایت دُکھ بھرے انداز میں کہا، ''یا رسول اللہ! کاش آپؐ کی بیماری مجھے ہو جاتی۔'' حضوؐر نے یہ سُن کر اپنے گھر کے افراد سے فرمایا، ''واللہ! وہ سچّی ہیں۔ ان کی باتوں میں دِکھاوا اور بناوٹ نہیں ہے۔''

مصیبت میں گھرے ہوئے لوگوں کی مدد کرتے وقت حضرت صفیہؓ اپنی جان اور مال کی پروا نہیں کرتی تھیں۔

ایک بار حضرت عثمانؓ کے گھر کو دشمنوں نے گھیر کر ان کا کھانا پانی بند کر دیا تھا۔ حضرت صفیہؓ اپنے خچّر پر سوار ہو کر حضرت عثمانؓ کی مدد کو پہنچیں لیکن دشمنوں نے انھیں مکان میں داخل ہونے نہ دیا۔ مجبوراً وہ گھر لوٹ آئیں اور حضرت حسنؓ کے ذریعے حضرت عثمانؓ کو کھانا پانی پہنچانے کا انتظام کیا۔

حضرت صفیہؓ کھانا بہت اچھّا پکاتی تھیں۔ وہ اکثر اپنے ہاتھ سے پکایا ہوا کھانا رسولِ اکرمؐ کے رشتے داروں کے یہاں بھیجا کرتیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں، ''میں نے ان سے اچھا کھانا پکانے والی دوسری عورت نہیں دیکھی۔'' حضرت صفیہؓ اپنے غیر مسلم رشتے داروں کے ساتھ بھی بہت اچھے سلوک سے پیش آتی تھیں۔

حضرت صفیہؓ نے انتقال سے پہلے اپنا مکان اللہ کی راہ میں وقف کر دیا تھا اور اپنے پاس کے ایک لاکھ درہم اپنے بھانجے کو دینے کی وصیت کی تھی۔ مسلمانوں نے حضرت عائشہؓ کے کہنے پر ان کی اس وصیت پر عمل کیا۔ حضرت صفیہؓ نے سن ۵۰ ھ میں وفات پائی۔ اس وقت ان کی عمر ساٹھ برس کی تھی۔ انھیں بقیع نامی قبرستان میں دفن کیا گیا۔

(ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط)

ممتاز	-	اعلیٰ مرتبے والا
قبیلہ	-	گروہ
متاثر ہونا	-	اثر قبول کرنا
خاتون	-	عورت
ثالث	-	صلح کرانے والا
واللہ	-	اللہ کی قسم
ذاتی نقصان	-	اپنا نقصان
وقف کر دینا	-	لوگوں کی بھلائی کے لیے کوئی چیز ہمیشہ کے لیے دے دینا
درہم	-	عرب کا ایک سکّہ
وصیت	-	انتقال سے قبل دی جانے والی ہدایت
وفات پانا	-	انتقال ہونا، مرنا

مشق

ایک جملے میں جواب لکھیے :

۱۔ حضرت صفیہؓ کا اصلی نام کیا تھا؟
۲۔ پیارے رسولؐ کی چہیتی بیٹی کا نام کیا تھا؟
۳۔ دشمنوں نے کس کے گھر کو گھیر لیا تھا؟
۴۔ حضرت صفیہؓ نے کس کے ذریعے حضرت عثمانؓ کو کھانا پانی پہنچایا؟
۵۔ حضرت عائشہؓ نے حضرت صفیہؓ کے تعلق سے کیا کہا؟
۶۔ حضرت صفیہؓ نے کب وفات پائی؟
۷۔ حضرت صفیہؓ کو کہاں دفن کیا گیا؟

مختصر جواب لکھیے :

۱۔ حضرت صفیہؓ اور حضرت فاطمہؓ کی ملاقات کا واقعہ بیان کیجیے۔
۲۔ حضرت صفیہؓ نے اپنے مکان اور ایک لاکھ درہم کا کیا کِیا؟

سبق کی مدد سے خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے :

۱۔ حضرت صفیہؓ ہمارے پیغمبر حضرت محمدؐ کی .... تھیں۔
۲۔ شہر ....ان کا وطن تھا۔
۳۔ رسولِ اکرمؐ نے ان سے ....کرلیا۔
۴۔ حضرت صفیہؓ نے فوراً حضرت ....کو ثالث بنا کر آپؐ سے صلح کروالی۔

سبق سے ایسے پانچ جملے تلاش کر کے لکھیے جن سے حضرت صفیہؓ کی پانچ خوبیاں ظاہر ہوتی ہیں۔

سرگرمی :

استاد سے معلوم کر کے حضورؐ کی بیٹیوں کے نام لکھیے۔

ء - عیسوی سنہ : وہ سنہ جو حضرت عیسیٰ کی یاد میں شروع ہوا۔ لفظ عیسوی کے لیے مختصر علامت 'ء' استعمال کرتے ہیں۔ جیسے سنہ ۱۷۵ء

ھ - ہجری سنہ : وہ سنہ جو حضرت محمدؐ کے مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت کرنے سے شروع ہوا۔ لفظ ہجری کے لیے مختصر علامت 'ھ' استعمال کرتے ہیں۔ جیسے سنہ ۵۰ھ

اجزائے کلام :

ہم جو بات کرتے یا لکھتے ہیں، اسے کلام کہا جاتا ہے۔ کلام میں ہم بہت سی چیزوں، کاموں اور خاصیتوں وغیرہ کا ذکر کرتے ہیں۔ جس کلام سے کوئی مکمل بات سمجھ میں آتی ہو، اسے 'جملہ' کہا جاتا ہے۔ جملے میں آنے والی چیز، کام اور ان کی خاصیت بتانے والے لفظوں کو 'اجزائے کلام' کہتے ہیں۔ ان کی چند قسمیں ہیں مثلاً اسم، ضمیر، صفت، فعل اور متعلق فعل، وغیرہ۔

اسم : کسی شخص، چیز، یا جگہ وغیرہ کے نام کو 'اسم' کہتے ہیں

مثلاً آدمی، عورت، خاتون، خادمہ، پیغمبر، وغیرہ 'شخص' ہیں۔

جھمکے، زیور، کھانا، پانی، درہم، وغیرہ 'چیز' ہیں۔

عرب، خیبر، وطن، دکان، گھر، وغیرہ 'جگہ' ہیں۔

❖ نیچے دیے گئے خانوں میں تین تین اسم لکھیے :

شخص	چیز	جگہ